

پیداواری منصوبہ

2024

حاصل



محکمہ زراعت حکومت پنجاب



## پیداواری منصوبہ تل 2024

تل خریف کی ایک اہم تیلدار فصل ہے۔ اس کے بیج میں 50 فیصد سے زیادہ اعلیٰ خصوصیات کا حامل خوردنی تیل اور 22 فیصد سے زیادہ اچھی قسم کی پروٹین ہوتی ہے۔ اس کے علاوہ اس میں مفید اجزاء پائے جاتے ہیں اور اس کے تیل کی خصوصیات بہت حد تک زیتون کے تیل سے ملتی ہیں۔ اسی لئے یہ غذائی اہمیت کا حامل ہے۔ تلوں کا تیل ادویات سازی اور اعلیٰ قسم کے صابن، عطریات، کاربن پیپر بنانے کے کام بھی آتا ہے۔ اس کو 5 تا 10 فیصد تک کسی دوسرے خوردنی تیل میں ملا کر کھانے سے انسانی صحت کے لئے تیل کی ادویاتی افادیت بڑھ جاتی ہے۔ اس کے علاوہ تلوں کا استعمال فاسٹ فوڈ اور بیکری مصنوعات میں بھی ہوتا ہے۔ تلوں والے نان بھی ہمارے ہاں بہت مقبول ہیں۔ اس کی کھلی مویشیوں اور مرغیوں کی بہترین خوراک ہے۔ انہی خصوصیات کی وجہ سے تلوں کی مانگ میں اضافہ ہو رہا ہے۔ اسے بیرون ملک برآمد کر کے زر مبادلہ بھی کمایا جا رہا ہے۔ یہ فصل اب منافع بخش نقد آمد اور فصل کا درجہ اختیار کر رہی ہے۔

پنجاب میں پچھلے پانچ سالوں میں تلوں کے زیر کاشت رقبہ، کل پیداوار اور فی ایکڑ پیداواری تفصیل گوشوارہ میں دی گئی ہے۔

### پچھلے پانچ سالوں میں تل کے زیر کاشت رقبہ، پیداوار اور اوسط پیداوار

اوسط پیداوار		پیداوار	رقبہ		سال
من فی ایکڑ	کلوگرام فی ہیکٹر		ہزار ٹن	(ہزار ایکڑ)	
4.61	455.29	55.46	301.00	121.81	2019-20
6.16	608.83	90.66	367.84	148.86	2020-21
6.62	654.81	115.8	437.00	176.85	2021-22
6.10	603.26	148.22	607.12	245.70	2022-23
7.73	764.00	287.37	929.94	376.32	2023-24

### 2023-24 میں رقبہ میں اضافہ کے اسباب

گذشتہ سال کاشتکاروں کو فصل کا بہتر معاوضہ ملا اور حکومت کی طرف سے بیج پر سبسڈی دی گئی جس کی وجہ سے تل کے رقبہ میں پچھلے سال کی نسبت 53.2 فیصد اضافہ ہوا اور اس سے پیداوار میں 93.9 فیصد اضافہ ہوا نیز اوسط پیداوار میں بھی 26.72 فیصد اضافہ ہوا۔

### تل کی سفارش کردہ اقسام

تل کی سفارش کردہ اقسام دو طرح کی ہیں یعنی ایک شامخ اور شامخ دار اقسام۔ ان اقسام کی چیدہ چیدہ خصوصیات ذیل میں دی گئی ہیں۔

#### ایک شامخ اقسام 1۔ انمول تل

یہ ایک شامخ قسم ہے، اس میں پھلیاں گھٹوں کی صورت میں لگتی ہیں۔ اس میں بیماریوں کے خلاف بہتر قوت مدافعت ہے۔ اس کی پیداواری صلاحیت تقریباً 25 من فی ایکڑ تک ہے۔

## 2- ٹی ایچ۔6

یہ ایک شاخہ اور کم دورانیے کی قسم ہے اس پر 30 تا 35 دن کے بعد پھول آنا شروع ہو جاتے ہیں اور اس کی پھلیاں پودے کی چوٹی تک لگتی ہیں۔ یہ قسم 120 دن میں پک جاتی ہے۔

## شاخ دار اقسام

### 1- ٹی ایس۔3

یہ شاخ دار چھوٹے قد والی کم دورانیے کی قسم ہے اور موسمی تبدیلیوں میں بھی بہتر کارکردگی اور بیماریوں کے خلاف بہتر قوت مدافعت رکھتی ہے۔ یہ نئی دار علاقوں میں کامیابی سے کاشت کی جاسکتی ہے۔ یہ 90 تا 100 دن میں پک کر تیار ہو جاتی ہے۔

### 2- ٹی ایس۔5

یہ شاخ دار اور بیماریوں کے خلاف بہتر قوت مدافعت رکھنے والی قسم ہے اس پر 40 تا 45 دن بعد پھول آتے ہیں۔ یہ درمیانی دورانیے کی قسم ہے اور 120 دن میں پک کر تیار ہو جاتی ہے۔

### 3- بلیک کنگ (Black-king)

یہ شاخ دار کالے رنگ کے بیجوں والی اور بیماریوں کے خلاف بہتر قوت مدافعت رکھنے والی اچھی پیداوار کی حامل نئی قسم ہے جو 110 تا 115 دن میں پک کر تیار ہو جاتی ہے۔ تلوں کی یہ قسم ادویات سازی کے لئے موزوں ہے۔

### 4- نیاب تل۔2016

تل کی یہ قسم بھی شاخ دار ہے۔ یہ بیماریوں کے خلاف قوت مدافعت رکھتی ہے اس کا تنا مضبوط ہوتا ہے اور فصل گرنے سے محفوظ رہتی ہے۔ یہ قسم 95 تا 100 دن میں پک کر تیار ہو جاتی ہے۔ اس کے پودے کا رنگ ہلکا سبز ہے اور شیج کا رنگ چمکدار سفید (Shining white) ہے۔ اس کے پودے پر 200 تا 300 کپسول فی پودا ہوتے ہیں۔

### 5- نیاب ملینیم

یہ بیماریوں کے خلاف قوت مدافعت رکھنے والی شاخ دار سفید تل کی قسم ہے۔ زیادہ پھل اور تنا مضبوط ہونے کے ساتھ ساتھ اس قسم میں پھلیوں کا درمیانی فاصلہ بہت قریب رہتا ہے جس کی وجہ سے دوسری اقسام سے زیادہ پیداوار دیتی ہے۔ یہ قسم 100 تا 105 دن میں پک کر تیار ہو جاتی ہے۔ 300 تا 400 کپسول فی پودا ہوتے ہیں۔

### 6- نیاب پرل

یہ بیماریوں کے خلاف قوت مدافعت رکھنے والی شاخ دار قسم ہے اور اس کا تنا مضبوط ہونے کی وجہ سے گرنے سے محفوظ رہتا ہے۔ یہ قسم 100 تا 115 دن میں پک کر تیار ہو جاتی ہے۔ اس کے بیجوں کا رنگ گہرا سبز (Dark green) ہے۔ اس کے پودے پر 7 سے 14 شاخیں فی پودا ہوتی ہیں اور 200 تا 300 کپسول فی پودا ہوتے ہیں۔

## سفارش کردہ اقسام کا وقت کاشت اور شرح بیج

تل کی مختلف اقسام کے لئے تل کا وقت کاشت ذیل میں دیا گیا ہے

نمبر شمار	اقسام	وقت کاشت	قطاروں کا باہمی فاصلہ	پودوں کا باہمی فاصلہ	شرح بیج فی ایکڑ
1	ٹی ایس-3، ٹی ایس-5	کیم اپریل تا 15 جون	دو تا اڑھائی فٹ	8 تا 10 انچ	ایک تا ڈیڑھ کلوگرام
2	ٹی ایچ-6، انمول تل	15 اپریل تا 15 جون	ڈیڑھ تا دو فٹ	4 تا 6 انچ	ڈیڑھ تا دو کلوگرام
3	بلیک کنگ	15 اپریل تا 15 جون	دو فٹ	6 تا 9 انچ	ایک تا ڈیڑھ کلوگرام
4	نیاب پرل	15 اپریل تا 31 جولائی	اڑھائی فٹ	10 تا 12 انچ	ایک کلوگرام
5	نیاب تل-2016	15 اپریل تا 10 اگست	اڑھائی فٹ	10 تا 12 انچ	ایک کلوگرام
6	نیاب میلیٹیم	15 جون تا 31 جولائی	اڑھائی فٹ	10 تا 12 انچ	ایک کلوگرام

- اپنے علاقے، زمین کی نوعیت اور موسمی صورت حال کو مد نظر رکھتے ہوئے وقت کاشت میں مناسب ردوبدل کر لیں
- موسمی پیشین گوئی کو دیکھتے ہوئے فصل کی بوائی اس طرح کریں کہ بوائی کے بعد اگاؤ ہونے تک بارش متوقع نہ ہو
- بارانی علاقوں میں اپریل و مئی میں بارش کے بعد تر و تزکیت میں تل کی کاشت کی جائے تاکہ اگاؤ اچھا ہو سکے
- جنوبی پنجاب کے گرم اور خشک علاقوں میں تل کی کاشت کے لئے مٹی کا مہینہ موزوں ہے تاہم ان علاقوں میں نیاب، فیصل آباد کی تل کی اقسام جون اور جولائی میں بھی کاشت کی جاسکتی ہیں

### موزوں زمین

درمیانی اور بھاری میرا زمین جس میں پانی جذب کرنے اور نمی برقرار رکھنے کی اچھی صلاحیت ہو تل کی کاشت کے لئے موزوں ہے۔ چکنی اور پانی جذب نہ کرنے والی زمین تل کی کاشت کے لئے موزوں نہیں ہے۔ زیادہ ریتیلی، سیم و تھورزدہ اور نشیبی زمینیں بھی تل کی کاشت کے لئے موزوں نہیں ہیں۔

### زمین کی تیاری

دو تا تین مرتبہ بل اور سہاگہ چلا کر زمین کو اچھی طرح تیار کریں۔ زمین کی ہمواری بذریعہ لیزر لینڈ لیولر کریں تاکہ کھیت میں ایک جیسا وتر برقرار رہے اور فصل کا اگاؤ اور نشوونما بہتر ہو۔ بارانی علاقہ جات میں بارش کے بعد وتر آنے پر دو تا تین مرتبہ بل اور سہاگہ چلا کر زمین تیار کر لیں۔

## تل کی بوائی کے لئے کھیت کا وتر

تل کی بوائی کے لئے کھیت کا وتر ہونا بہت ضروری ہے۔ ورنہ اگاؤ متاثر ہوگا۔ اس طرح کم بارش کے وتر میں بوائی ہرگز نہ کریں۔

## طریقہ کاشت

زمین کو اچھی طرح تیار اور ہموار کر کے وتر میں فصل کی بوائی بذریعہ سنگل روڈرل یا سال سیڈ ڈرل صبح کے وقت یا شام کے وقت جب گرمی کی شدت کم ہو کریں۔ ڈرل سے کاشت کی صورت میں اس کی ایک پور بند اور اگلی کھلی رکھیں تاکہ قطاروں کا آپس میں مطلوبہ فاصلہ حاصل ہو جائے۔ پور کا سوراخ کم سے کم کر دیں اور ایک ایکڑ کے بیج کو 6 تا 8 کلوگرام ریت یا باریک مٹی میں اچھی طرح ملا کر بیج والے خانے میں ڈال کر ڈرل کریں۔ یاد رہے کہ بیج کو دوران کاشت کسی ڈنڈے سے ہلاتے یا کس کرتے رہیں اور خیال رکھیں کہ ڈرل چوک (بند) نہ ہونے پائے۔ اگر ڈرل میسر نہ ہو تو 2 تا 3 کلوگرام ریت یا باریک مٹی بیج میں اچھی طرح ملا کر ایک دفعہ کھیت کے ایک رخ اور دوسری دفعہ دوسرے رخ چھتہ دیں تاکہ بیج اچھی طرح یکساں فاصلے پر بکھر جائے اور ہکا ہل سہاگہ چلا کر بیج کو کھیت میں ملا دیں۔

نیاب پرل، نیاب تل 2016 اور نیاب ملینیم کھلی لائنوں میں کاشت کے لیے موزوں اقسام ہیں۔ ان اقسام میں پودوں کا پھیلاؤ زیادہ ہوتا ہے اس لئے قطاروں کا باہمی فاصلہ اڑھائی فٹ رکھیں۔ جب فصل کا قد تقریباً 16 انچ ہو جائے تو 7 تا 15 دن کے وقفہ سے 3 تا 4 گوڈیاں کریں۔ جب فصل کا قد ڈیڑھ تا دو فٹ ہو جائے تو ٹریکٹر جر کے ذریعے کھیلیاں بنا دیں۔

## بیج کی گہرائی

بوائی کرتے وقت اس بات کا خاص خیال رکھیں کہ بیج کی گہرائی تقریباً ایک انچ سے زیادہ نہ ہو۔

## چھتے کے بعد کھیلیاں بنانا

زیادہ بارش والے علاقوں اور پکی زمینوں میں تل کے بیج کا چھتہ کرنے کے بعد جر کے ساتھ کھیلیاں بنا دیں اور پھالوں کا درمیانی فاصلہ ساڑھے 3 فٹ رکھیں۔ جر کے پیچھے سہاگے کی طرح لکڑی کا بالا بانڈھ لیں تاکہ وٹوں کی اوپری سطح ہموار ہو اور بیج کے اوپر مٹی کی ہلکی تہہ پڑ جائے۔ اس سے بارشوں کے نقصان کا احتمال کم اور پیداوار میں اضافہ ہوتا ہے۔ اس طریقہ کاشت کے لئے ایک پلانٹر مشین رجر کم سیڈر (Ridger cum Seeder) کے نام سے مختلف کمپنیوں نے متعارف کروائی ہے جو مارکیٹ میں دستیاب ہے۔

## کھادوں کا استعمال

کھادوں کا استعمال زمین کے کیمیائی تجزیے کی بناء پر کریں تاہم اوسط زرخیزی والی زمین میں کھاد کا استعمال مندرجہ ذیل گوشوارہ کے مطابق کریں۔

### تل کی فصل کے لئے کھادوں کی سفارشات

کیمیائی کھادوں کی مقدار (بوریوں میں فی ایکڑ)			مقدار اجزاء (کلوگرام فی ایکڑ)		
ناٹروجنی کھاد کی تیسری قسط دوسرے پانی کیساتھ	ناٹروجنی کھاد کی دوسری قسط پہلے پانی کے ساتھ	بوائی کے وقت	پوناش	فاسفورس	ناٹروجن
آدھی بوری یوریا	آدھی بوری یوریا	ایک بوری ڈی اے پی + آدھی بوری ایس او پی / ایم او پی	12	23	34
آدھی بوری یوریا	آدھی بوری یوریا	اڑھائی بوری ایس ایس پی (18%) + آدھی بوری یوریا + آدھی بوری ایس او پی / ایم او پی	ایہا	ایہا	ایہا
ایک بوری کیشیم امونیم نائٹریٹ	ایک بوری کیشیم امونیم نائٹریٹ	پوٹی بوری نائٹرو فاس + پونے دو بوری ایس ایس پی (18%) + آدھی بوری ایس او پی / ایم او پی	ایہا	ایہا	ایہا

### نوٹ

- بارانی علاقوں میں کھاد کی مقدار آپاش علاقوں کی نسبت تین چوتھائی رکھیں اور ناٹروجنی کھاد کی بقیہ مقدار بارش کے ساتھ دو اقساط میں استعمال کریں
- مندرجہ بالا عناصر کی سفارش کردہ مقدار کے حصول کے لئے متبادل کھادیں بھی استعمال کی جاسکتی ہیں

### چھدرائی

جب فصل چارپتے نکال لے تو چھدرائی کریں اور پودوں کا سفارش کردہ باہمی فاصلہ رکھیں۔ پہلے پانی سے پہلے ایک خشک گوڈی اور پانی کے بعد وتر آنے پر دوسری گوڈی کریں۔

### جڑی بوٹیوں کی تلفی

ڈرل سے کاشتہ فصل میں جڑی بوٹیوں کی تلفی کے لئے پیڑی میٹھالین 33 فیصد بحساب 800 تا 1000 ملی لیٹر فی 120 لیٹر پانی میں ملا کر بوائی کے فوراً بعد پھرے کریں۔ بارش کی صورت میں بعض اوقات زہر فصل پر تھوڑا سا برا اثر ڈالتی ہے لیکن بعد میں پودے تندرست اور

صحت مند ہو جاتے ہیں۔ اس کے لیے ضروری ہے کہ بوائی سے پہلے موسمی پیشین گوئی کو ضرور مد نظر رکھیں اور اگر بارش متوقع ہو تو زہری مقدار اس کے مطابق رکھیں۔ جڑی بوئی مار زہروں کے استعمال کے ایک ماہ بعد ایک گوڈی بھی کریں۔ دوسری صورت میں پینڈی میتھالین 33 فیصد بحساب 1200 ملی لیٹر فی ایکڑ کاشت سے قبل کچی راؤنی کے ساتھ پیرے کر کے زمین میں ملا دیں اور وتر آنے پر ہل چلا کر زمین کھلی چھوڑ دیں۔ دو ہفتے بعد دوبارہ راؤنی کریں اور وتر آنے پر تل کاشت کریں۔

## آپاشی

آپاشی کا انحصار زمین کی قسم اور موسمی حالات پر ہے۔ کھلیوں پر کاشت فصل کو پہلا پانی موسم کی صورت حال اور زمین کی نوعیت کو مد نظر رکھتے ہوئے اگلا مکمل ہونے کے 15 تا 20 دن بعد، دوسرا پھول آنے پر اور تیسرا ڈوڈیاں مکمل ہونے پر دیں۔ عام طور پر فصل کو 2 تا 3 پانی لگانے پڑتے ہیں۔ ہموار کھیت میں کاشت کی صورت میں پہلا پانی موسم کی صورت حال اور زمین کی نوعیت کو مد نظر رکھتے ہوئے اگلا مکمل ہونے کے 40 تا 45 دن بعد، دوسرا پھول آنے پر اور تیسرا ڈوڈیاں مکمل ہونے پر دیں۔ پانی ہلکا لگائیں۔ اس صورت میں فصل کو عام طور پر چار تا پانچ مرتبہ آپاشی کرنا پڑتی ہے۔ پھلیاں بننے کے دوران اگر موسم خشک رہے تو فصل کی ضرورت کے مطابق ایک تا دو مرتبہ آپاشی کی جاسکتی ہے۔ آپاشی ترجیحاً صبح یا شام کے وقت کریں۔

## زیادہ بارش کی صورت میں

زیادہ بارش کی صورت میں فالتو پانی کھیت سے فوری نکال دیں تاکہ پانی کھیت میں کھڑا رہنے کی وجہ سے فصل کا نقصان نہ ہو۔

## کٹائی

تل کی فصل تقریباً 100 تا 120 دنوں میں پک کر تیار ہو جاتی ہے۔ جب پودوں کی چٹلی 75 فیصد پھلیاں زردی مائل ہو جائیں تو پھلیوں کا منہ کھلنے سے پہلے فصل کاٹ لیں اور چھوٹے چھوٹے گٹھے بنا کر پہلے سے تیار کردہ ہموار پڑ پر سیدھے کھڑے کر دیں۔ اس طرح ان میں روشنی اور ہوا کا گزر آسانی سے ہو سکے گا اور باقی ماندہ کچی پھلیاں بھی پک جائیں گی۔ پڑ بناتے وقت اس کی مناسب صفائی اور لپائی کریں اور کیڑے مکوڑوں سے بچانے کے لئے اس کے ارد گرد سفارش کردہ زہر کا دھوڑا کریں۔ پھلیاں خشک ہونے پر ان کو چھاڑ لیں۔ یہ عمل وقفہ وقفہ سے دو تین دفعہ دو ہرائیں تاکہ بیج مکمل طور پر علیحدہ ہو جائے۔ بیج کو دو تین دن تک دھوپ میں خشک کریں اور جب ان میں نمی 8 تا 10 فیصد رہ جائے تو صاف کر کے ذخیرہ کر لیں۔

## فصلات پر ماحولیاتی تبدیلیوں کے اثرات

ماحولیاتی تبدیلیوں کی وجہ سے درجہ حرارت میں غیر معمولی کمی بیشی اور بے وقت اور غیر متوقع بارشوں کی وجہ سے فصلوں پر نقصان دہ اثرات مرتب ہوتے ہیں۔ اس کے علاوہ نقصان دہ کیڑے اور بیماریوں کے حملہ کی شدت میں بھی اضافہ ہوتا ہے۔ ان اثرات کو کم سے کم کرنے کے لئے موسمی پیشین گوئی سے باخبر رہیں، فصل کی خصوصی نگہداشت اور حکمانہ سفارشات کی روشنی میں تحفظ نباتات کا خاص خیال رکھیں۔ ضرورت سے زائد بارشوں کی صورت میں کھیتوں سے پانی کی نکاسی کا بندوبست کریں۔ خشک سالی و زیادہ درجہ حرارت ہونے پر فصل کی ضرورت کے مطابق آپاشی کریں۔ مختلف کاشتی عوامل کو بروئے کار لاتے وقت موسمی پیشین گوئی سے باخبر رہیں۔

## تل کی بیماریاں اور ان کا انسداد

انسداد/علاج	استمرار اور پھیلاؤ	بیماری کا تعارف اور علامات	بیماری کا نام
<p>■ متاثرہ کھیت میں آئندہ سال یہ فصل کا شت نہ کریں اور فصلوں کے اول بدل کے طریقہ پر عمل کریں</p> <p>■ فصل کو سوکانے دیں</p> <p>■ پانی لگاتے وقت اس بات کا خیال رکھیں کہ وٹ کے اوپر تک پانی نہ جائے</p>	<p>■ بذریعہ زمین</p> <p>■ خس و خاشاک</p> <p>■ بذریعہ بیج</p>	<p>اس پھپھوندی کے تخم ریزے (Spore) زمین میں رہ کر پرورش پاتے ہیں اور پودے کی افزائش کے وقت حملہ کرتے ہیں۔ بیماری کی صورت میں پودے کا تنا گھنے کے ساتھ ساتھ سوکھ کر سیاہ رنگت اختیار کر لیتا ہے۔ پھپھوندی کے تخم ریزے چھوٹے چھوٹے کالے دھبوں کی شکل میں تنے پر دیکھے جاسکتے ہیں۔</p>	<p>جزاوتنے کی سرٹن (Stem/Root Rot)/ Charcoal rot موجب: پھپھوندی: میکرو فومینا فزیو لائینا (Macrophomina phaseolina)</p>
<p>■ فصل کو سوکانے دیں</p> <p>■ فصلوں کا اول بدل اپنائیں</p>	<p>■ بذریعہ زمین</p> <p>■ بیمار پودے کے خس و خاشاک زمین میں دبے رہنے سے</p> <p>■ بذریعہ بیج</p>	<p>ابتدائی طور پر پودے کی جڑیں گلنا شروع ہوتی ہیں۔ بعد میں پودے آہستہ آہستہ مرجھانا شروع کر دیتے ہیں۔ آخر کار پورا پودا خشک ہو جاتا ہے۔ پانی کی کمی سے بھی یہ علامات ظاہر ہونا شروع ہو جاتی ہیں۔ مگر پانی دینے سے پودا دوبارہ بڑھنے لگتا ہے۔ بیماری کی صورت میں پودا پانی دینے سے صحت یاب نہیں ہوتا بلکہ بالکل سوکھ جاتا ہے۔</p>	<p>اکھیڑایا مرجھاؤ (Wilt) موجب: پھپھوندی: فیزیوم آکسی سپورم (Fusarium oxysporum)</p>
<p>■ بیماری ظاہر ہونے پر پھپھوندی کش زہر + مینا لیکسل + مینکو زیب یا فونٹائل ایلو مینیم بحساب 250 گرام فی ایکڑ پانی میں حل کر کے تنے کے نچلے حصے پر پیرے کریں</p> <p>■ بیماری کی علامات شروع ہونے پر بیمار پودے جڑ سے اکھاڑ کر تلف کر دیں</p> <p>■ کاشت وٹوں پر کریں اور آبپاشی اس طرح کریں کہ پانی پودوں کے تنوں کو براہ راست نہ چھوئے</p> <p>■ متاثرہ خالی زمین میں مٹی کے مہینے میں ہل چلائیں اور کھلا چھوڑ دیں</p> <p>■ فصلوں کو اول بدل کر کے کاشت کریں</p>	<p>■ خس و خاشاک</p> <p>■ بذریعہ جڑی بوٹیاں</p> <p>■ بذریعہ آبپاشی</p>	<p>یہ بیماری بذریعہ آبپاشی بیمار پودوں سے زیادہ پھیلتی ہے۔ اس بیماری کے تخم ریزے جنہیں زوسپورز (Zoospores) کہتے ہیں پانی کے ذریعے تیر کر زمین کی سطح سے پودے پر حملہ کر کے پودے کے تنے کے گرد سیاہ رنگ کا دائرہ بناتے ہیں۔ بعد میں یہ دائرے زیادہ بڑے ہو جاتے ہیں اور پودا سوکھ جاتا ہے۔ اس سے پودے کی جڑیں بھی گلنا شروع ہو جاتی ہیں۔</p>	<p>کالراٹ (Collar rot) موجب: فائٹوفیٹھورامیگا سپرما (Phytophthora megasperma)</p>



<p>■ یہ بیماری رس چوسنے والے کیڑوں کے ذریعے پھیلتی ہے لہذا ان کیڑوں کے انسداد کے لئے ایٹنا پمپ ڈبھساب 125 ملی لٹر یا امیڈاکلو پرڈ 20 ایس ایل بحساب 200 ملی لٹر فی ایکڑ سپرے کریں۔ تاکہ بیماری کو پھیلنے سے روکا جائے</p> <p>■ بیماری والے پودے اکھاڑ کر تلف کر دیں</p> <p>■ تل کی کاشت سفارش کردہ وقت سے پہلے نہ کریں</p>	<p>■ بذریعہ رس چوسنے والے کیڑے</p>	<p>یہ مرض رس چوسنے والے کیڑوں کے ذریعے بیمار پودے سے صحت مند پودوں تک منتقل ہوتا ہے۔ اس بیماری کی اہم علامت پھولوں کا چڑمڑ ہو جانا ہے۔ پھول کے زراور مادہ حصے پتوں کی طرح سبز اور موٹے ہو جاتے ہیں اور پھل بنانے کے قابل نہیں رہتے۔ بعض اوقات بیمار پودے پر صحت مند پھول بھی نظر آتے ہیں جو کہ بعد میں پھل پیدا کئے بغیر گر جاتے ہیں۔</p>	<p>تل کا ہور (Phyllody) موجب: فانیو پلازما (Phytoplasma)</p>
<p>■ بیماری کی ابتدائی علامات ظاہر ہوتے ہی ٹیو یوکونازول + ٹرائی فلکوسی سٹروین بحساب ایک گرام یا ڈائی فینا کونازول + ازاکسی سٹراہن بحساب 2.0 ملی لٹر فی لٹر پانی میں ملا کر سپرے کریں</p> <p>■ بیماری کے لیے موہی حالات سازگار ہوں تو چھپوئندی گمش زہر کا احتیاط سپرے کریں</p>	<p>■ متاثرہ فصل سے لیا گیا بیج</p> <p>■ متاثرہ پودوں کے خس و خاشاک</p> <p>■ ہوا کے ذریعے بیماری کے سپورز ایک جگہ سے دوسری جگہ پھیلتے ہیں</p>	<p>یہ بیماری گرم مرطوب موسم میں زیادہ پھیلتی ہے اور جولائی اگست کی بارشیں اس کے لیے سازگار ماحول پیدا کرتی ہے۔ ابتداء میں پودوں کے تنوں پر ہلکے بھورے رنگ کے داغ بنتے ہیں جو وقت گزرنے کے ساتھ لمبائی میں بڑھ کر گہرے بھورے رنگ کے ہو جاتے ہیں اور تنے کے گرد مکمل پھیل جاتے ہیں۔ شدید حملہ میں تنا کالا ہو جاتا ہے۔ تنا اور شاخیں مڑھما جاتی ہیں۔ بعض اوقات تنا ٹوٹ بھی جاتا ہے۔</p>	<p>تنے کا جھلساؤ (Stem Blight) (Didymella Bryoniae)</p>

## تل کے نقصان دہ کیڑے اور انکا انسداد

تل کی کامیاب کاشت کے لئے ضرور رساں کیڑوں کا بروقت انسداد ضروری ہے۔ اگر یہ کیڑے بروقت اور مناسب زہر سے کنٹرول نہ کئے جائیں تو فصل کیلئے بے حد نقصان کا باعث بن جاتے ہیں۔ تل کے نقصان دہ کیڑوں کی شناخت اور انسداد حسب ذیل ہے۔

انسداد	نقصان	شناخت	نام کیڑا
<p>■ ایمڈاسائی ہیلوٹھرین 2.5 ای سی بحساب 330 ملی لٹر یا</p> <p>■ ایما میکٹھن بیسز وایت 1.9 ای سی بحساب 200 ملی لٹر یا</p> <p>■ کلورنٹرانہی پرول 20 ای سی بحساب 50 ملی لٹر یا</p> <p>■ لیوفینوران 150 ای سی بحساب 200 ملی لٹر یا</p> <p>■ سہینورام 120 ای سی بحساب 80 ملی لٹرنی ایکڑ سپرے کریں</p>	<p>یہ کیڑا فصل کے اگاؤ کے فوراً بعد نرم شکنوں پر حملہ آور ہوتا اور نرم پتوں کو جوڑ دیتا ہے۔ سڈی ان جڑے ہوئے پتوں کے اندر ہوتی ہے اور ان کو کھا کر نقصان کرتی ہے۔ زیادہ حملہ کی صورت میں پتے خشک ہو جاتے ہیں اور بڑھوتری رک جاتی ہے۔ پھلیاں بننے وقت چھوٹی سڈیاں ان میں داخل ہو کر بیج کو کھا جاتی ہیں۔</p> <p>■ اس کی معاشی نقصان کی حد 8 تا 10 فیصد پودوں پر نقصان ہے</p>	<p>ابتدائی حالت کی سڈی سفید رنگ کی ہوتی ہے لیکن بعد میں سبز ہو جاتی ہے جس پر سیاہ رنگ کے چھوٹے چھوٹے دھبے ہوتے ہیں۔ پروانے نارنجی بھورے رنگ کے ہوتے ہیں۔</p>	<p>تل کی پھلی کی سڈی یا پتالیٹ سڈی (Sesame Leaf Webber/Sesame Capsule Borer)</p>
<p>■ پارٹی پروکسی فن 10.8 ای سی بحساب 500 ملی لٹرنی ایکڑ سپرے کریں یا</p> <p>■ سپارٹوٹیرامیٹ 240 ای سی بحساب 125 ملی لٹر اور بائیو پاور بحساب 250 ملی لٹر ملا کر نی ایکڑ سپرے کریں۔ یا</p> <p>■ فلونیکا ڈ 50 ڈ بیو جی بحساب 80 گرام فی ایکڑ سپرے کریں</p>	<p>اس کیڑے کے بالغ اور بیچے پتوں کا رس چوستے ہیں اور پتوں کی چٹھی سطح پر پائے جاتے ہیں۔ اس کیڑے کا نقصان تین طرح سے ہوتا ہے۔</p> <p>(i) پودے رس چوسنے کی وجہ سے کمزور ہو جاتے ہیں۔ (ii) رس چوسنے کے ساتھ ساتھ یہ پودوں کی سطح پر شہد جیسی رطوبت بھی خارج کرتے ہیں جن پر سیاہ اہلی اگ آنے کی وجہ سے خوراک بننے کا عمل متاثر ہوتا ہے۔ (iii) یہ کیڑا پودوں پر وائرسی بیماریاں پھیلانے کا باعث بنتا ہے۔ سفید مکھی کا حملہ خشک موسم میں زیادہ ہوتا ہے۔</p> <p>■ اس کی معاشی نقصان کی حد 5 بالغ + بیچے فی پتہ ہے</p>	<p>اس کیڑے کا جسم زردی مائل ہوتا ہے جو سبز پتوں پر صاف نظر آتا ہے۔ بالغ مکھی کے جسم اور پروں پر سفید سفوف پایا جاتا ہے۔</p>	<p>سفید مکھی (Whitefly)</p>

<p>■ ایسٹریٹ DS 97 بحساب 200 ملی لیٹر فی ایکڑ سپرے کریں۔ یا ■ ٹائٹن پائرام 170 اے ایس بحساب 200 گرام فی ایکڑ سپرے کریں یا ■ تھائیامیتھاکسم 25 ڈی بیو جی بحساب 24 گرام فی ایکڑ سپرے کریں یا ■ ڈائینونیٹیوران 20 ایس جی بحساب 100 گرام فی ایکڑ سپرے کریں یا ■ ڈائی میتھوئیٹ E C 40 بحساب 400 ملی لیٹر فی ایکڑ سپرے کریں</p>	<p>بالغ اور نیچے دونوں ہی پتوں سے رس چوس کر پودے کو نقصان پہنچاتے ہیں۔ یہ کیڑا نہ صرف رس چوس کر نقصان پہنچاتا ہے بلکہ پودوں میں زہریلے مادے بھی داخل کرتا ہے۔ حملہ شدہ پتوں کے کنارے نیچے کی طرف مڑ جاتے ہیں اور شدید حملہ کی صورت میں پتے خشک ہو کر گرنے لگتے ہیں۔ ■ اس کی معاشی نقصان کی حد 1 بالغ + نیچے فی پتہ ہے</p>	<p>یہ کیڑا سبزی مائل پیلے رنگ کا اور بہت زیادہ متحرک ہوتا ہے۔ ذرا سا بھی چھیڑنے پر ایک جگہ سے دوسری جگہ تیزی سے حرکت کر جاتا ہے۔ اس لئے اسے چست تیلہ کہتے ہیں۔</p>	<p><b>چست تیلہ</b> (Jassid)</p>
<p>اس کیڑے کی تعداد جب 6 فی پودا سے بڑھ جائے تو سپرے کریں۔ ■ کاربوسلفان 20 ای سی بحساب 500 ملی لیٹر فی ایکڑ سپرے کریں یا ■ امیڈ اگلو پریڈ 200 ایس ایل، بحساب 100 ملی لیٹر فی ایکڑ سپرے کریں ■ ٹائٹن پائرام 170 اے ایس بحساب 100 گرام فی ایکڑ سپرے کریں یا ■ بائی ٹیٹھیرین 10 ای سی بحساب 250 ملی لیٹر فی ایکڑ سپرے کریں</p>	<p>اس کیڑے کے بالغ اور نیچے پتوں، پھولوں اور نرم ٹھونفوں سے رس چوستے ہیں۔ رس چوستے وقت زہریلا مادہ خارج کرتے ہیں۔ جس کی وجہ سے پتے اور ٹھونفے خشک ہونا شروع ہو جاتے ہیں اور فصل جھلسی ہوئی دکھائی دینے لگتی ہے۔ اس کیڑے کا حملہ فصل کے آخری مرحلے یعنی پھول اور پھلیاں بننے وقت زیادہ ہوتا ہے جس کی وجہ سے نقصان بھی زیادہ شدید ہونے کا احتمال ہوتا ہے۔</p>	<p>یہ ایک چھوٹا سا کیڑا ہے جس کا جسم بیضوی اور رنگت سبزی مائل پیلی ہوتی ہے۔ دیکھنے میں یہ چست تیلے سے ملتا جلتا ہے۔ لیکن اس کی ٹانگیں چست تیلے کی نسبت قدرے لمبی ہوتی ہیں۔</p>	<p><b>میرڈبگ</b> (Mirid Bug)</p>

<p>■ میلا تھیان 57EC بحساب 500 ملی لٹر فی ایکڑ سپرے کریں۔ یا ■ پروفینو فاس 500 ای سی بحساب 800 ملی لٹر فی ایکڑ سپرے کریں۔ یا ■ بانٹی فٹنٹرین 10 ای سی بحساب 250 ملی لٹر فی ایکڑ سپرے کریں</p>	<p>اس کیڑے کے بالغ اور بچے دونوں ہی پتوں اور نرم ٹگنوں کا رس چوس کر نقصان کرتے ہیں۔ یہ زیادہ تر نرم شاخوں پر پایا جاتا ہے۔ رس چوستے ہوئے منہ سے زہریلا مادہ خارج کرتا ہے جس سے پودے سوکھنا شروع ہو جاتے ہیں۔ اس کے علاوہ ایک مینٹھا رس بھی خارج کرتے ہیں جس پر سیاہ رنگ کی اُلی اُگ آتی ہے جس کی وجہ سے پتوں کا خوراک بنانے کا عمل متاثر ہوتا ہے۔ ■ معاشی نقصان کی حد: اس کا حملہ جونہی ٹکڑیوں میں نظر آئے تو وہاں سپرے کریں۔</p>	<p>یہ ایک چھوٹا سا کیڑا ہے۔ شکل و صورت میں بیضوی ہوتا ہے۔ جسم پر سفید رنگ کا سفوف ہوتا ہے۔ مادہ پروں کے بغیر اور نر پردار ہوتا ہے۔ یہ کیڑا پچھلے چند سالوں سے کپاس کے علاوہ بہت سے دوسرے پودوں پر حملہ کر کے نقصان کر رہا ہے۔ حل کی فصل پر بھی اس کا حملہ دیکھا گیا ہے۔</p>	<p><b>کاشن ملی بگ</b> (Cotton Mealy Bug)</p>
<p>■ سہینورام SC 120 بحساب 80 ملی لٹر فی ایکڑ سپرے کریں۔ یا ■ ٹائکن پائرام 10 ای سی بحساب 200 گرام فی ایکڑ سپرے کریں یا ■ کلور فینا پائرس SC 360 بحساب 80 ملی لٹر فی ایکڑ سپرے کریں</p>	<p>بالغ اور بچے دونوں ہی پتوں کی چٹلی سطح سے رس چوس کر پودے کو نقصان پہنچاتے ہیں۔ حملہ شدہ پودوں کے پتے چڑمڑ ہو جاتے ہیں اور آہستہ آہستہ خشک ہو جاتے ہیں۔ حملہ شدہ پتے کی سطح چمکیلی ہوتی ہے۔ ■ اس کی معاشی نقصان کی حد 5 بالغ + بچے فی پتہ یا نقصان کی علامات ظاہر ہونے پر ہے۔</p>	<p>بالغ لہوترے اور پیلے رنگ کے ہوتے ہیں۔ بالغ نر بے پر ہوتے ہیں لیکن مادہ کے پر لہے اور نوکیلے ہوتے ہیں جن کے پچھلے کناروں پر لہے بال ہوتے ہیں۔ شکل اور رنگ میں بچے بالغ سے ملتے جلتے ہیں لیکن بے پر اور چھوٹے ہوتے ہیں۔</p>	<p><b>تھرپس</b> (Thrips)</p>
<p>■ کلور پائیری فاس 40 ای سی بحساب 1.5 سے 2 لٹر فی ایکڑ آبپاشی کے ساتھ استعمال کریں۔ یا ■ فٹیر وئیل 2.5 ای سی بحساب 1 سے 1.5 لٹر فی ایکڑ آبپاشی کے ساتھ استعمال کریں</p>	<p>یہ کیڑا پودوں کے زیر زمین تنوں اور جڑوں پر زیادہ خشک موسم میں حملہ آور ہوتا ہے۔ حملہ شدہ پودے سوکھ جانے کے بعد آسانی سے اکھاڑے جاسکتے ہیں۔ ■ اس کی معاشی نقصان کی حد 5 فی صد نقصان ہے</p>	<p>یہ کیڑا بیڑی سے مشابہ، ہلکے زرد رنگ کا ہوتا ہے۔ بارانی اور تھر کے علاقے میں یہ کیڑا اہم مسئلہ ہے۔ یہ زمین کے اندر گھر بنا کر ایک کتبہ کی صورت میں رہتا ہے۔</p>	<p><b>دیمک</b> (Termite)</p>

## نوٹ

- زہروں کا انتخاب اور استعمال دی گئی سفارشات کے مطابق اور محکمہ زراعت کے توسیعی کارکن کے مشورہ سے کریں اور تل کے خوردنی استعمال کو لازمی مد نظر رکھیں
- زہر کے لیبل پر درج PHI یعنی فصل کی برداشت سے پہلے زہر استعمال کرنے کے کم از کم وقفہ کو ضرور مد نظر رکھیں اور اس کے بعد فصل پر زہر کا استعمال نہ کریں تاکہ جنس میں زہر کی باقیات نہ پائی جائیں
- تل کی قسم ٹی ایچ-6 پر نسبتاً سبز تیل اور میٹر ڈبگ کا حملہ زیادہ ہوتا ہے لہذا اس کے تدارک پر خصوصی توجہ دیں ورنہ فصل مکمل تباہ ہو سکتی ہے

## توسیعی سرگرمیاں

### اہداف

صوبائی حکومت ہر ضلع میں تل کے زیر کاشت رقبہ کا ہدف و وفاقی حکومت کی منظوری سے مقرر کرے گی۔

### اشاعت پیداواری منصوبہ

توسیعی سرگرمیوں کے سلسلے میں سب سے پہلا قدم تل کے پیداواری منصوبہ کی اشاعت ہے۔ جو چھپنے کے بعد اس وقت آپ کے زیر مطالعہ ہے۔ اس میں تل کی کاشت کے بنیادی اصول تفصیل سے درج کئے گئے ہیں تاکہ توسیعی کارکنان ان کے مطالعہ سے کاشتکار کی بہتر رہنمائی کر سکیں۔

### حکمت عملی

ڈپٹی ڈائریکٹر زراعت (توسیع) اپنے ضلع میں تل کی پیداواری میں اضافہ کے بارے میں مربوط حکمت عملی مرتب کرے گا۔ اس کے بارے میں صوبائی حکومت کو مطلع کرے گا اور اپنے تمام عملے کو دیئے گئے اہداف کے حصول کے لیے متحرک کرے گا۔

### بیج کی فراہمی

ڈپٹی ڈائریکٹر زراعت (توسیع) اپنے ضلع میں کاشتکاروں کو تل کے بیج کی فراہمی میں مدد کرے گا۔ اس کے علاوہ بیج تل پر تحقیق کرنے والے اداروں کے پاس بھی دستیاب ہو سکے گا۔

## کھاد کی فراہمی

ڈپٹی ڈائریکٹر زراعت (توسیع) اس امر کا اہتمام کرے گا کہ ضلع کے اندر کھاد کمپنیوں کے پاس کھاد کا اچھا خاصا ذخیرہ موجود رہے تاکہ کاشتکاروں کو تیل کی فصل کے لئے کھاد کی دستیابی با آسانی ہو سکے۔

## زرعی زہروں کی فراہمی

محکمہ زراعت اس بات کا خیال رکھے گا کہ پرائیویٹ کمپنیوں کے پاس زرعی زہروں کا وافر ذخیرہ موجود رہے تاکہ کاشتکاروں کو زرعی ادویات بروقت مل سکیں۔

## ترہیت کا انعقاد

محکمہ زراعت کے توسیعی عملے اور کاشتکاروں کے لئے ضلع اور تحصیل کی سطح پر تربیت کا انعقاد کیا جائے گا۔ جن میں ماہرین زراعت تیل کی کاشت کے بارے میں جدید ٹیکنالوجی سے روشناس کروائیں گے۔

## پیسٹ وارننگ اور کوالٹی کنٹرول

محکمہ زراعت توسیع اور پیسٹ وارننگ کا فیلڈ اسٹاف تیل کے کھیتوں کا دورہ کرتا رہے گا۔ جہاں کہیں کیڑوں کا حملہ معاشی حد سے زیادہ مشاہدہ میں آئے گا، کاشتکاروں کو مطلع کر دیا جائے گا تاکہ وہ اس کا سدباب کر سکیں۔

## کسانوں کے لئے تربیتی پروگرام

ضلع کی تحصیل و مرکز کی سطح پر تربیتی پروگراموں کے ذریعے توسیعی عملہ کاشتکاروں کو تیل کی فصل کے متعلق حالات اور علاقے کی مناسبت سے ضروری تربیت فراہم کرے گا۔ فصل کے دوران موقع پر پیش آنے والے زرعی مسائل کا مسلسل جائزہ لیا جاتا رہے گا اور زرعی کارکنان کے ذریعے ان کا مناسب حل تلاش کر کے کاشتکاروں تک پہنچایا جائے گا۔

## اشتہاری مہم

نظامت زرعی اطلاعات محکمہ زراعت تیل کی کاشت سے برداشت تک کے مراحل میں کاشت کار حضرات کی بروقت خدمت کے لیے پرنٹ و الیکٹرانک میڈیا کے ذریعے مناسب اشتہاری مہم جاری رکھے گا۔

## زرعی معلومات کیلئے ہیلپ لائن اور ویب سائٹ

کاشتکار تل اور دیگر فصلات کے کاشتی امور کے سلسلہ میں زرعی ہیلپ لائن 0800-17000 پر پیرتا ہفتہ صبح 8 بجے سے شام 8 بجے تک فون کر کے مفید مشورے حاصل کر سکتے ہیں۔ اس کے علاوہ محکمہ زراعت کی ویب سائٹ [www.agripunjab.gov.pk](http://www.agripunjab.gov.pk) سے بھی معلومات حاصل کر سکتے ہیں۔ مزید معلومات کے لئے درج ذیل فون نمبر پر رابطہ کر کے فنی رہنمائی حاصل کر سکتے ہیں۔ فصلات کے اعداد و شمار سے متعلقہ معلومات کے لئے ڈائریکٹر جنرل کراپ رپورٹنگ سروس پنجاب سے رابطہ کیا جاسکتا ہے۔ مزید معلومات کے لئے مندرجہ ذیل فون نمبر پر رابطہ کریں۔

نمبر شمار	نام ادارہ	کوڈ نمبر	فون دفتر	ای میل ایڈریس
1	نظامت اعلیٰ زراعت (توسیع واڈپٹو ریسرچ) پنجاب لاہور	042	99200732	agriextpb@gmail.com
2	ایڈیشنل ڈائریکٹر جنرل زراعت (ایف & ٹی) پنجاب لاہور	042	99200741	dacpunjab@gmail.com
3	تحقیقاتی ادارہ تیلد اراجناس AARI، فیصل آباد	041	9200770	doiiseeds@yahoo.com
4	پلانٹ پتھالوجی ریسرچ انسٹیٹیوٹ جھنگ روڈ فیصل آباد	041	9201682	directorppri@yahoo.com
5	انٹوماولوجیکل ریسرچ انسٹیٹیوٹ AARI، فیصل آباد	041	9201680	director_entofsd@yahoo.com
6	جوہری ادارہ برائے زراعت و حیاتیات (NIAB) فیصل آباد	041	9201751-59	mhasan@niab.org.pk
7	ڈائریکٹر جنرل، کراپ رپورٹنگ سروس پنجاب لاہور	042	99330377	dacrspunjab@gmail.com

## ڈائریکٹوریٹ آف ایگریکلچرل دفاتر

نمبر شمار	نام ادارہ	کوڈ نمبر	فون دفتر	ای میل ایڈریس
1	ڈائریکٹر زراعت (ایف ٹی اینڈ اے آر) شیخوپورہ	056	9200291	dafarmskp@gmail.com
2	ڈائریکٹر زراعت (ایف ٹی اینڈ اے آر) گوجرانوالہ	055	9200200	daftgrw@gmail.com
3	ڈائریکٹر زراعت (ایف ٹی اینڈ اے آر) وہاڑی	067	9201188	dafarmvehari@yahoo.com

arfsgd49@yahoo.com	3711002	048	ڈائریکٹر زراعت (ایف ٹی اینڈ اے آر) سرگودھا	4
daftkaror@gmail.com	810713	0606	ڈائریکٹر زراعت (ایف ٹی اینڈ اے آر) کروڑ، لیہ	5
daftrykhan@gmail.com	-	068	ڈائریکٹر زراعت (ایف ٹی اینڈ اے آر) رحیم یار خان	6
ssmsarfchk@hotmail.com	571110	0543	ڈائریکٹر زراعت (ایف ٹی اینڈ اے آر) چکوال	7

### دفتر نظامت و نائب نظامت زراعت (توسیع) پنجاب

daelahore@yahoo.com	99201171	042	نظامت زراعت (توسیع) لاہور	1
doaelhr2009@yahoo.com	99200736	042	لاہور	2
ddaeksr@gmail.com	9250042	049	قصور	3
ddaeskp@gmail.com	9200263	056	شینو پورہ	4
ddaenns@gmail.com	9201134	056	نکا نہ صاحب	5
daextfsd@gmail.com	9200755	041	نظامت زراعت (توسیع) فیصل آباد	6
ddaextfsd@gmail.com	9200754	041	فیصل آباد	7
ddajhang@gmail.com	9200289	047	جھنگ	8
doagrittsingh@yahoo.com	9201140	046	ٹوبہ ٹیک سنگھ	9
chiniot.agri@yahoo.com	9210171	0476	چنیوٹ	10
daextgujanwala@gmail.com	9200198	055	نظامت زراعت (توسیع) گوجرانوالہ	11
ddaextensiongr@gmail.com	9200195	055	گوجرانوالہ	12
doaextskt@yahoo.com	9250311	052	سیالکوٹ	13
ddanarowal@gmail.com	2413002	0542	نارووال	14



daextgujrat@gmail.com	9330345	053	نظامت زراعت (توسیع) گجرات	15
ddaextgujrat@gmail.com	9260346	053	گجرات	16
ddaextmbdin@gmail.com	650390	0546	منڈی بہاؤالدین	17
doagriextension@gmail.com	920062	0547	حافظ آباد	18
docotor35@gmail.com	6601280	055	وزیر آباد	19
director.agri.sgd@gmail.com	9230526	048	نظامت زراعت (توسیع) سرگودھا	20
doaxentionsargodha@gmail.com	9230232	048	سرگودھا	21
doaextbkr@yahoo.com	9200144	0543	بکھر	22
ddaextkhh@gmail.com	920158	0454	خوشاب	23
doagriextmwi@gmail.com	920095	0459	میانوالی	24
daextswl@gmail.com	4400198	040	نظامت زراعت (توسیع) ساہیوال	25
doaextsahiwal@yahoo.com	9330185	040	ساہیوال	26
ddaextok@gmail.com	9200264	044	اوکاڑہ	27
ddaextpakpattan@gmail.com	921046	0457	پاکپتن	28
daextmultan@gmail.com	9200317	061	نظامت زراعت (توسیع) ملتان	29
doaxmultan@hotmail.com	9200748	061	ملتان	30
ddaextkwl@gmail.com	9200060	065	خانپور	31

doalodhra@gmail.com	921106	0608	لودھراں	32
doaextvehari@hotmail.com	9201185	067	دہاڑی	33
directoragriextbwp@gmail.com	9255181	062	نظامت زراعت (توسیع) بہاولپور	34
doaextbwp2010@gmail.com	9255184	062	بہاولپور	35
ddaextbwn@gmail.com	9240124	063	بہاولنگر	36
ddaextrykhan1@gmail.com	9230129	068	رحیم یار خان	37
daextdtk@gmail.com	9260142	064	نظامت زراعت (توسیع) ڈیرہ غازی خان	38
ddaextdtk@gmail.com	9260143	064	ڈیرہ غازی خان	39
doaextlayyah@gmail.com	920301	0606	لیہ	40
ddaextrp2@gmail.com	920084	0604	راجن پور	41
ddaagriextmzg@gmail.com	9200042	066	منظف گڑھ	42
darawalpindi@gmail.com	9292060	051	نظامت زراعت (توسیع) راولپنڈی	43
do.agriext.rwp.pk@gmail.com	9292160	051	راولپنڈی	44
doæxtckl@gmail.com	551556	0543	چکوال	45
doaejlm@yahoo.com	9270324	0544	جہلم	46
doa_agriext_atk@yahoo.com	9316129	057	اتک	47

## تل کی پیداوار بڑھانے کے اہم عوامل

- تل کی کاشت کے لئے درمیانی اور بھاری میرا زمین جس میں پانی جذب کرنے اور نمی برقرار رکھنے کی اچھی صلاحیت ہو موزوں ہے
- زمین اچھی طرح تیار کریں اور ہموار کریں۔ تل کی فصل کی بوائی تروت میں کریں اور بوائی صبح یا شام کے وقت کریں
- تل کی سفارش کردہ اقسام انمول تل، ٹی ایچ-6، ٹی ایس-3، ٹی ایس-5، بلیک کنگ، نیاب پرل، نیاب تل 2016 اور نیاب میلینیم سفارش کردہ وقت پر کاشت کریں
- انمول تل اور ٹی ایچ-6 کے لئے بیج کی شرح 1.5 تا 2 کلوگرام فی ایکڑ رکھیں۔ ٹی ایس-5، ٹی ایس-3، بلیک کنگ کے لئے بیج کی شرح ایک تا ڈیڑھ کلوگرام فی ایکڑ رکھیں۔ نیاب پرل، نیاب تل 2016 اور نیاب میلینیم کے لئے بیج کی شرح ایک کلوگرام فی ایکڑ رکھیں
- تل بذریعہ ڈرل کاشت کریں، اور سفارش کردہ قطاروں کا باہمی فاصلہ برقرار رکھیں
- نیاب پرل، نیاب تل 2016 اور نیاب میلینیم کی بوائی اڑھائی فٹ کے باہمی فاصلہ پر قطاروں میں کریں۔ اس طرح کاشت کی صورت میں فصل کا قد ڈیڑھ تا دو فٹ ہونے پر ٹریکٹر رجر کے ساتھ کھیلیاں بنا دیں
- زیادہ بارش والے علاقوں یا پکی زمینوں پر تل کی کاشت وٹوں پر کریں جس کے لئے اب پلانٹر بھی دستیاب ہے
- جب فصل چارپتے نکال لے تو پودوں کا سفارش کردہ باہمی فاصلہ برقرار رکھنے کے لئے چھدرائی کریں
- کتابچہ میں دی گئی ہدایات کے مطابق فصل سے جڑی بوٹیوں کا انسداد کریں
- تل کی فصل میں سفارش کردہ کھادوں کا استعمال کتابچہ میں دی گئی ہدایات کے مطابق کریں
- نقصان دہ کیڑے اور بیماریوں کے تدارک کے لئے کتابچہ میں درج ہدایات اور محکمہ زراعت کے عملہ کے مشورہ سے سفارش کردہ طریقہ کار اختیار کریں
- جب پودوں کی نخلی 75 فیصد پھلیاں زردی مائل ہو جائیں تو پھلیوں کا منہ کھلنے سے پہلے فصل کاٹ لیں اور چھوٹے چھوٹے گٹھے بنا کر پہلے سے تیار کردہ ہموار سطح پر سیدھے کھڑے کر دیں

- پھلیاں خشک ہونے پر ان کو جھاڑ لیں۔ یہ عمل وقفے وقفے سے دو تین دفعہ دو ہر اس میں تاکہ بیج مکمل طور پر علیحدہ ہو جائے
- بیج کو دو تا تین دن تک دھوپ میں خشک کریں اور جب اس میں نمی 8 تا 10 فیصد رہ جائے تو صاف کر کے ذخیرہ کر لیں
- زرعی زہروں کا استعمال کرتے وقت ان کی PHI یعنی فصل کی برداشت سے پہلے زہر استعمال کرنے کے کم از کم وقفہ کو ضرور مد نظر رکھیں اور اس کے بعد فصل پر زہر کا استعمال نہ کریں تاکہ جنس میں زہر کی باقیات نہ پائی جائیں
- ماحولیاتی تبدیلیوں کی وجہ فصل پر نقصان دہ اثرات مرتب ہوتے ہیں۔ ان اثرات کو کم سے کم کرنے کے لئے موسمی پیشین گوئی سے باخبر رہیں، فصل کی خصوصی نگہداشت اور محکمہ سفارشات کی روشنی میں تحفظ نباتات کا خاص خیال رکھیں
- ضرورت سے زائد بارشوں کی صورت میں کھیتوں سے پانی کی نکاسی کا بندوبست کریں۔ خشک سالی و زیادہ درجہ حرارت ہونے پر فصل کی ضرورت کے مطابق آبیاری کریں۔ مختلف کاشتی عوامل کو بروئے کار لاتے وقت موسمی پیشین گوئی سے باخبر رہیں

☆☆☆

## تیار کردہ

نظامتِ زراعت کوآرڈینیشن (فارمز، ٹریننگ و اڈاپٹیو ریسرچ) پنجاب لاہور

## منظور کردہ

نظامتِ اعلیٰ زراعت (توسیع و اڈاپٹیو ریسرچ) پنجاب لاہور

## ڈیزائننگ و اشاعت

نظامتِ اعلیٰ زرعی اطلاعات پنجاب، لاہور

